مولا علی شیرِ خدا

25-February-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

25 فروری 2021 کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

مولا علی شیر خدا

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...خدا و مصطفیٰ کے محبوب

✿...نام و نسب و حُلیہ مبارک

✿...شانِ علی احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں

✿...بارگاہِ اِلٰہی میں مقامِ علی

پیشکش

المدینۃ العلمیۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی مسجد میں حاضری کی سَعادت ملے، یاد کر کے اعتکاف کی نیت کر لیا کیجئے، بَس ذرا سی توجہ کی ضرورت ہے، ان شآء اللہ! ڈھیروں ثواب ہاتھ آئے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانا، پینا، سونا، سحری افطاری کرنا، دَم کیا ہوا پانی پینا وغیرہ شرعاً جائز نہیں، اعتکاف کی نیت کر لیں گے تو یہ کام بھی جائز ہو جائیں گے۔ خیال رہے! محض کھانے، پینے، سونے وغیرہ کے لئے اعتکاف کی نیت کرنا دُرُست نہیں، اعتکاف کی نیت اللہ پاک کی رِضا کے لئے ہونی چاہئے، اگر آپ مسجد میں ہیں، کھانا وغیرہ آ گیا یا سونے کا ارادہ بن گیا تو اللہ پاک کی رضا کے لئے اعتکاف کی نیت کیجئے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کیجئے، اب چاہیں تو کھا، پی یا سو سکتے ہیں۔

دُرُود شریف کی فضلیت:

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شَفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع للسیوطی ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۲، از ضیائے درود و سلام، ص ۱۱)

اُف وہ رہِ سنگلاخ، آہ! یہ پا شاخ شاخ
اے مِرے مُشْکِل کُشا! تم پہ کروڑوں دُرُود

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے اَفْضَل عَمَل ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ۞ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ۞ باادب بیٹھوں گا ۞ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ۞ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

خدا و مصطفی عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے محبوب:

حضرت سَیِّدُنا سَہل بن سَعد رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نبیِّ اَکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خیبر کے دن ارشاد فرمایا: ”میں یہ جھنڈا کل ایک ایسے شخص کو دوں گا، جس کے ہاتھ پر اللّٰہ پاک فتح عطا فرمائے گا وہ اللّٰہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللّٰہ اور اس کا رسول اس سے محبت فرماتے ہیں۔“ راوی کہتے ہیں: ”صحابۂ کرام رضی اللّٰہ عنھم اَجْمَعِیْن نے وہ رات بڑی بے چینی سے گزاری کہ کس خوش نصیب کو سرکار صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جھنڈا عطا فرمائیں گے۔“ صبح حضور نبیِّ اَکرم، نور مجسم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”علی بن ابی طالب (رَضِیَ اللّٰہ عَنْہ) کہاں ہیں؟“ صحابۂ کرام رضی اللّٰہ عنھم اَجْمَعِیْن نے عرض کی: ”یا رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہ آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔“ ارشاد فرمایا: ”انہیں میرے پاس لاؤ!“ چنانچہ، جب آپ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہ حاضر خدمت ہوئے تو

---

[1]... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

سرکار صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِن کی آنکھوں پر اپنا لعابِ دہن (تُھوک مبارک) لگایا اور ان کے لئے دعا فرمائی۔ اس کی برکت سے آپ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنۡہ کی آنکھیں فوراً ٹھیک ہو گئیں اور ایسی ٹھیک ہوئیں گویا کہ کبھی تکلیف تھی ہی نہیں۔ پھر رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں جھنڈا عطا فرمایا، امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم نے عرض کی: ”یا رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا میں ان لوگوں کے ساتھ اس وقت تک لڑوں جب تک کہ وہ ہماری طرح مسلمان نہ ہو جائیں؟ “ ارشاد فرمایا: ”نرمی سے کام لو، ان کے پاس پہنچ کر پہلے انہیں اسلام کی طرف بلاؤ پھر انہیں بتاؤ کہ اسلام قبول کرنے کے بعد ان پر اللّٰہ پاک کے کیا حقوق ہیں، اللّٰہ پاک کی قسم! اگر تمہاری وجہ سے اللّٰہ پاک ایک آدمی کو بھی ہدایت عطا فرمادے، تو یہ تمہارے لئے سرخ اُونٹوں سے بھی بہتر ہے۔“ (اللہ والوں کی باتیں، ص141 بحوالہ صحیح مسلم کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل علی بن ابی طالب، الحدیث: ۶۲۲۳، ص ۱۱۰۱۔)

بے سبب بخشش ہو میری یہ دُعا فرمایئے
مُصطفےٰ کا واسِطہ مولیٰ علی مُشکل کُشا

(وسائلِ بخشش: ۵۲۴)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شانِ مولا علی مُشکل کُشا:

اے عاشقانِ صحابہ و اہلبیت! مولا علی شیر خدا اللہ پاک اور رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے محبوب، مولا علی شیر خدا قیامت تک کے سیدوں کے والد، مولا علی شیر خدا دُنیا کے مقابلے میں آخرت سے محبت کرنے والے، مولا علی شیر خدا ظاہر و باطن کے بہت بڑے **عالم** اور بہت

بڑے مبلغ، مولا علی شیر خدا پختہ یقین اور اِعتماد کے ساتھ **دُرست فیصلے فرمانے والے**، مولا علی شیر خدا مُتّقیوں کے پیشوا، مولا علی شیر خدا وعدہ پورا کرنے والے، مولا علی شیر خدا دِین کے دُشمنوں سے ڈَٹ کر مقابلہ کرنے والے اور اُنہیں برباد کرنے والے، مولا علی شیر خدا ایمان والوں کے سردار، مولا علی شیر خدا ابن مانگے عطا فرمانے والے اور بہت زِیادہ سخاوت فرمانے والے ہیں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابو بِلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنے رِسالے کراماتِ شیرِ خُدا میں آپ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کا تعارُف کچھ یُوں بیان فرماتے ہیں کہ

نام ونسب و حُلیہ مُبارَک

امیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ سیِّدُنا مولیٰ علی مُشکِل کُشا شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم مکّۃ المکرّمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا میں پیدا ہوئے۔ آپ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی والِدۂ ماجِدہ حضرت سیِّدَتُنا فاطمہ بنتِ اَسد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھا نے اپنے والِد کے نام پر آپ کا نام "حیدر" رکھا، والِد نے آپ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کا نام "علی" رکھا۔ حُضورِ پُر نُور، شافعِ یومُ النُّشُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو "اَسَدُ اللّٰہ" (اللہ کا شیر) کے لَقَب سے نَوازا، اِس کے عِلاوہ "مُرتَضٰی (یعنی چُنا ہوا)"، "کَرّار (یعنی پلٹ پلٹ کر حملے کرنے والا)"، "شیرِ خُدا" اور "مولا مشکِل کُشا" آپ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے مَشہور اَلقابات ہیں۔ آپ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم مکّی مَدَنی آقا، پیارے پیارے مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچازاد بھائی ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح ج۸ ص۴۱۲ وغیرہ ملخصا، کراماتِ شیر خدا، ص:۱۱) خلیفۂ چہارُم، جانشینِ رسول، زَوجِ بَتُول حضرتِ سیِّدُنا علی بن ابی طالب کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی کُنیَت "ابُو الحَسَن" اور "ابُو تُراب" ہے۔

اس نے لقبِ خاک شہنشاہ سے پایا

جو حیدرِ کرّار کہ مولیٰ ہے ہمارا

(حدائقِ بخشش: ص32)

آپ کَرَّمَ اللہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم، شہنشاہِ ابرار، مکّے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چچا ابُوطالِب کے فرزندِ ارجمند ہیں۔ عامُ الفِیْل کے30 سال بعد(جب حُضور نبیِّ اَکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عُمر شریف30برس تھی)13 رَجَبُ الْمُرَجَّب بروز جُمعۃ المُبارَک کوپیدا ہوئے۔ مَولیٰ مُشکِل کُشا حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی والِدۂ ماجِدہ کا نام حضرتِ سیِّدَتُنا فاطِمہ بِنتِ اَسَد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا ہے۔ آپ کَرَّمَ اللہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم 10 سال کی عُمر میں ہی دائرۂ اِسلام میں داخِل ہو گئے تھے اور شہنشاہِ نُبوَّت، تاجدارِ رِسالَت، شافِعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زیرِ تربِیَت رہے اور تادمِ حیات آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِمداد ونُصرت اور دینِ اِسلام کی حِمایت میں مَصروفِ عَمَل رہے۔ آپ کَرَّمَ اللہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم مُہاجِرین اَوَّلین اور عَشَرَہ مُبَشَّرہ میں شامل ہونے اور دیگر خُصُوصی دَرَجات سے مُشرَّف ہونے کی بِناء پر بہُت زِیادہ مُمتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ غَزوۂ بدر، غَزوۂ اُحُد، غَزوۂ خَندق وغیرہ تمام اِسلامی جنگوں میں اپنی بے پناہ شُجاعت کے ساتھ شرکت فرماتے رہے اور غیر مُسلموں کے بڑے بڑے نامُور بہادُر آپ کَرَّمَ اللہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم کے قاہِرانہ وار سے واصِلِ نار ہوئے۔ (کراماتِ شیرِ خدا ص:۱۲)

دُشمن کا زور بڑھ چلا ہے یاعلی مدد!

اب ذُوالفِقارِ حیدری پھر بے نِیام ہو

(وسائلِ بخشش: ص۳۱۰)

امیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی شہادت کے بعد اَنصار ومُہاجِرین نے دَستِ بابَرَکت پر بَیْعَت کر کے آپ کَرَّمَ اللہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم کو امیرُ الْمُؤمِنِین مُنْتَخَب کیا اور4 برس8 ماہ9 دن تک مسندِ خِلافت پر رونق افروز رہے۔ 17 یا19 رَمَضانُ المبارَک کو ایک بد بخت کے قاتِلانہ حملے سے شدید

زخمی ہو گئے اور 21 رَمضان شریف یک شنبہ (اتوار) کی رات جامِ شہادت نوش فرما گئے۔(تاریخ الخلفاء ص ۱۳۲، اسد الغابۃ ج ۴ ص ۱۲۸، ۱۳۲، ازالۃ الخفاء ج ۴ ص ۴۰۵، معرفۃ الصحابۃ ج ۱ ص ۱۰۰ وغیرہ، کراماتِ شیر خدا، ص:۱۱)

اَصلِ نسلِ صَفا وجہِ وصلِ خدا

بابِ فضلِ ولایت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش:۳۱۳)

آپ کا قد مُبارک نہ زیادہ لمبا اور نہ زیادہ چھوٹا تھا بلکہ آپ میانہ قامت تھے، آپ کی آنکھیں بڑی بڑی اور چہرہ مُبارک انتہائی خُوبصورت تھا جیسے چودھویں کا چاند۔ حضرت علی کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم کے دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا۔ آپ کی ہتھیلیاں اور کندھوں کی ہڈیاں بھاری تھیں اور آپ کی گردَن مُبارَک چاندی کی صُراحی جیسی تھی، آپ کے سرِ مُبارَک پر بال پیشانی پر نہیں بلکہ پیچھے کی طرف تھے، آپ کی داڑھی مُبارَک گھنی تھی جس کا ہر بال بغیر خِضاب کے سِیاہ تھا۔ آپ کے بازو اور ہاتھ سَخت مَضبُوط تھے۔(الریاض النضرۃ، ج ۳، ص ۱۰۷۔۱۰۸)

مرتضیٰ شیر خُدا! مَرحب کُشا! خَیبر کُشا!

سَرورا! لشکر کشا! مشکل کشا! امداد کن!

(حدائقِ بخشش:۳۲۳)

شیر خدا کا بچپن

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم مولیٰ علی مُشکِل کُشا، شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم کا بچپن دیکھیں تو وہ بھی بے نظیر و بے مِثال تھا، آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ بچپن ہی سے نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صُحبت

میں رہ کر تربیت حاصل فرماتے۔رحمتِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی کَفالت فرمائی، بچپن ہی میں اسلام لائے، چھوٹی سی عُمر میں نیکی کی دَعوت میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا اور اِس راہ میں آنے والی رُکاوٹیں آپ کی تَربِیَت کا حِصّہ بنیں۔شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے مُبارَک بچپن کا ایک خُوب صُورَت گوشہ مُلاحظہ فرمایئے۔ چنانچہ

شیرِ خُدا کی پہلی غِذا:

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کی والِدۂ ماجِدہ حضرت سیِدَتُنا فاطِمہ بنتِ اَسد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کا بَیان ہے امیرُ المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجۡھَہُ الۡکَرِیۡم جب پیدا ہوئے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُن کا نام علی رکھا اور اپنا لُعاب آپ کے مُنہ میں ڈالا اور اپنی زَبان اُنہیں چُوسنے کے لئے دی تو آپ کَرَّمَ اللہُ وَجۡھَہُ الۡکَرِیۡم زَبان مُبارک کو چُوستے ہوئے نیند کی آغوش میں چلے گئے، جب اگلا دِن آیا تو ہَم نے آپ کَرَّمَ اللہُ وَجۡھَہُ الۡکَرِیۡم کو دُودھ پلانے کے لئے ایک دائی کو بلایا، لیکن آپ نے دُودھ نہیں پیا، جب اِس بات کی خَبر رحمتِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دی گئی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تَشریف لا کر اپنی زَبانِ اَطہر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کے دَہن میں ڈالی، حضرت سَیِّدُنا علی کَرَّمَ اللہُ تعالٰی وَجۡھَہُ الۡکَرِیۡم زبانِ اَقدس کو چُوسنے لگے، چُوستے ہوئے پھر نیند کی آغوش میں چلے گئے، پس جب تک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے چاہا اُسی طرح کا مُعاملہ ہوتا رہا۔(السیرۃ الحلبیۃ، ج۱، ص۳۸۲)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ حضرت سَیِّدُنا علیُّ المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجۡھَہُ الۡکَرِیۡم کی کیاشان ہے کہ سرورِ کونین، رحمتِ دارین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنی زَبانِ مُبارک اُن کے دَہن میں ڈال کر برکتوں سے مُستفیض فرمارہے ہیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بھی آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی ذاتِ بابرکت کی عَظمت ورفعت بتانے کیلئے مُختلف مواقع پر آیاتِ مُبارکہ نازِل فرمائیں۔ چنانچہ

علی المرتضی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ سے محبت کرو:

حضرت سیِّدُنا حسن بن علی المرتضٰی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "میرے پاس عرب کے سردار یعنی حیدرِ کرّار کو بلاؤ۔" اُمُّ المؤمنین سیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا نے عرض کی: "یا رسول اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عرب کے سردار نہیں ہیں؟" فرمایا: "میں تو اولادِ آدم (یعنی تمام اِنسانوں) کا سردار ہوں اور علی (رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ) عرب کے سردار ہیں، چنانچہ جب امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم حاضر ہوئے تو سرکار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ کو انصار کو بلانے کے لئے بھیجا، جب انصار حاضر خدمت ہوئے تو آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اے انصار کے گروہ! کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں کہ اگر تم اس پر عمل کرو گے تو اس کے بعد کبھی بھی راہِ راست سے نہ بھٹکو گے؟" انصار نے عرض کی: "کیوں نہیں! یا رسول اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! (ضرور ارشاد فرمائیں)۔" آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "یہ علی (رَضِیَ اللہ عَنْہ) ہیں، تم میری محبت کے ساتھ ساتھ ان سے بھی محبت رکھو اور میری عزّت کے ساتھ ان کی بھی عزّت کرو۔ (پھر ارشاد فرمایا) جس بات کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے یہ جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے بذریعۂ وحی مجھے بتائی ہے، یہ حکم اللہ پاک کی طرف سے ہے۔" (اللہ والوں کی باتیں، ص143 بحوالہ المعجم الکبیر، الحدیث:۲۷۴۹، ج۳، ص۸۸۔)

جس کسی کا میں ہوں مولیٰ اُس کے مولیٰ ہیں علی
ہے یہ قولِ مصطفٰے مولیٰ علی مُشکل کُشا

(وسائلِ بخشش)

علی کی شانِ یگانہ:

صَدرُ الاَفاضِل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیمُ الدین مُرادآبادی عَلَیۡہِ رَحمَۃُ اللہِ الۡہَادِی فرماتے ہیں: سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جب اغنیاء (مالداروں) نے عَرض و معروض کا سلسلہ دراز کیا اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ فُقراء کو اپنی عرض پیش کرنے کا مَوقع کم ملنے لگا تو عرض پیش کرنے والوں کو عرض پیش کرنے سے پہلے صَدَقہ دینے کا حکم دیا گیا اور اِس حکم پر حضرت علیِ مرتَضٰی کَرَّمَ اللہُ وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم نے عمل کیا، ایک (1) دِینار صَدَقہ کرکے کچھ مَسائل دَریافت کئے، عرض کیا یا رَسُوۡلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وفا کیا ہے؟ فرمایا توحید اور توحید کی شہادت دینا۔ عرض کیا، فَساد کیا ہے؟ فرمایا کفر و شرک۔ عرض کیا حق کیا ہے؟ فرمایا اسلام و قرآن اور ولایت جب تجھے ملے۔ عرض کیا مجھ پر کیا لازِم ہے؟ فرمایا اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کی طاعَت۔ عرض کیا! اللہ تعالیٰ سے کیسے دُعا مانگوں؟ فرمایا: صِدق و یقین کے ساتھ۔ عرض کیا، کیا مانگوں؟ فرمایا: عاقِبت (یعنی آخرت)۔ عرض کیا! اپنی نَجات کے لئے کیا کروں؟ فرمایا حَلال کھاؤ اور سچ بولو۔ عرض کیا سُرور کیا ہے؟ فرمایا: جنّت۔ عرض کیا راحَت کیا ہے؟ فرمایا اللہ عَزَّوَجَلَّ کا دیدار۔ جب حضرت علی المرتَضٰی کَرَّمَ اللہُ وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم ان سُوالوں سے فارغ ہوگئے تو یہ حُکم منسوخ ہوگیا اور رُخصت نازل ہوئی، سوائے حضرتِ علی المرتَضٰی کَرَّمَ اللہُ وَجۡہَہُ الۡکَرِیۡم کے اور کسی کو اِس (آیت) پر عمل کرنے کا وقت نہیں ملا۔ (تفسیر خزائن العرفان)

وہ آیتِ مُبارَکہ یہ ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ (پ۲۸، المجادلۃ:۱۲)		تَرجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو۔

شانِ علی احادیثِ مُبارَکہ کی روشنی میں:

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ پاک کی آیتِ مبارکہ سے ہم نے حضرت سَیِّدُنا علی المرتضی کی شان و عظمت سماعت کی۔ اس کے علاوہ مُتَعَدَّد احادیثِ مُبارَکہ میں نبیِّ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی جو شان بیان فرمائی ہے آیئے! اُن میں سے چند فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں۔ چُنانچہ

(1) سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حَضْرتِ علی سے فرمایا: **اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّا اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِی،** یعنی تُم میرے لئے ایسے ہی ہو جیسے موسیٰ (عَلَیْہِ السَّلَام) کے نزدیک ہارون (عَلَیْہِ السَّلَام) کا مَقام تھا مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (مسلم، ص:۱۳۱۰، حدیث:۲۴۰۴)

(2) **عَلِیٌّ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ رَأْسِیْ مِنْ بَدَنِیْ،** یعنی علی کا تعلُّق مجھ سے ایسا ہی ہے جیسا میرے سَر کا تَعلُّق میرے جِسْم سے ہے۔ (کنز العمال، ۶/ ۲۷۷، حدیث:۳۲۹۱۱)

(3) **اَنَادَارُالْحِکْمَۃِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا** یعنی میں حکمت کا گھر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہیں۔ (ترمذی، ۵، ص:۴۰۲، حدیث:۳۷۴۴)

ایک ذرّہ اپنی اُلفت کا عنایت کر مجھے
اپنا دیوانہ بنا مولیٰ علی مشکل کُشا!

(وسائلِ بخشش:۵۲۴)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سَیدنا علی المرتضی کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی کیسی شان بَیان فرمائی ہے۔ اتنے انعامات واکرامات کے علاوہ بھی اللہ پاک نے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کو بے شُمار خوبیاں عطافرمائی

ہیں، حضرت سَیِّدُنا عبدُاللہ بن مَسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: بے شک قرآنِ مجید سات (7) حروف (لغتوں) پر اُترا ہے اور ان میں سے ہر حرف کا ظاہِر بھی ہے اور باطِن بھی اور امیرُ المُؤمنین حضرت سیدنا علیُ المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکَرِیم ایسے عالِم ہیں جن کے پاس ظاہِر و باطِن دونوں کا عِلم ہے۔

(تاریخِ مدینہ دمشق لابن عساکر، ج ۴۲، ص ۴۰۰)

اِسی طرح امیرُ المُؤمنین، امامُ العادِلین حضرتِ سَیِّدُنا عُمَر فاروقِ اَعظَم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ارشاد فرماتے ہیں: حَضرتِ علیُّ المُرتَضٰی کَرَّمَ اللہُ وَجہَہُ الکَرِیم کو تین (3) ایسی فضیلتیں حاصِل ہیں کہ اگر اُن میں سے ایک (1) بھی مجھے نَصیب ہو جاتی تو وہ میرے نزدیک سُرخ اُونٹوں سے بھی محبوب تر ہوتی۔ صَحابۂ کِرام نے پوچھا: وہ تین (3) فضائل کون سے ہیں؟ فرمایا: (۱) اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی صاحبزادی حضرتِ فاطمۃُ الزّہراء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا کو اِن کے نِکاح میں دیا (۲) اِن کی رِہائش رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ مسجِدُ النَّبویِّ الشَّریف میں تھی اور اِن کے لئے مسجد میں وہ کچھ حلال تھا جو اِنہیں کا حصّہ ہے اور (۳) غزوۂ خیبر میں اِن کو پرچمِ اِسلام عطا فرمایا گیا۔ (مُستدرَک ج ۴ ص ۹۴ حدیث ۴۶۸۹) سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے فرمایا کہ حضرتِ علی (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ہم میں سب سے بڑے قاضی اور حضرت اُبی بن کعب (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ) ہم میں سب سے بڑے قاری ہیں۔ (المسند للامام احمد بن حنبل، ج ۸، ص ۶، ح ۲۱۱۴۳، کراماتِ شیر خدا، ص: ۲۲)

بیاں کس منہ سے ہو اس مَجمَعُ البحرین کا رتبہ
جو مرکز ہے شریعت کا طریقت کا ہے سر چشمہ

(دیوانِ سالک، ص ۳۰، از رسائلِ نعیمیہ)

بارگاہِ الٰہی میں مقامِ علی:

حضرت سیِّدُنا اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہ عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم، رَءُوف رَّحیم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے ابوبَرْزَہ اَسْلَمی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ کو بُلانے کے لئے بھیجا (جب وہ حاضر ہوئے تو میں نے سنا کہ) آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُنہیں فرمایا: "اے ابوبَرْزَہ (رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ) ! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھ سے علی (رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ) کے بارے میں عہد لیا ہے کہ علی (رَضِیَ اللہ عَنْہ) ہدایت کے عَلَم (یعنی نشانی وعلامت)، ایمان کے منارے، میرے اولیا کے امام اور میرے تمام اِطاعت شعار بندوں کا نور ہیں۔ (پھر آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا) اے ابوبَرْزَہ ! علی بن ابی طالب (رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ) کل قیامت کے دن میرے امین اور میرے عَلَم (یعنی جھنڈے) کو اُٹھانے والے ہوں گے اور علی (رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ) میرے رب کی رحمت کے خزانوں کی کنجی ہیں۔"

(اللہ والوں کی باتیں،ص143 بحوالہ الکامل فی ضعفاء الرجال لابن عدی ،الرقم ۲۰۵۳لاھز بن عبد اللہ ،ج۸، ص ۴۵۹ "رحمۃ رب" بدلہ "جنۃ ربی")۔

میں گناہوں کا مریض اور آپ ہیں میرے طبیب
دِیجئے مجھ کو شِفا مولیٰ علی مُشکل کُشا

(وسائلِ بخشش)

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً تمام ہی خُلفائے راشدین پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مَحبُوب اور آپ کے نورِ نظر تھے اور سب کے ہی فضائل آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بیان فرمائے ہیں۔ چُنانچہ فقیہِ اُمّت حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بِن مَسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مَروی ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالی شان ہے: "اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَاَبُوْبَکْرٍ اَسَاسُھَا وَعُمَرُ حِیْطَانُھَا وَعُثْمَانُ سَقْفُھَا وَعَلِیٌّ بَابُھَا یعنی میں عِلْم کا شہر ہوں، ابوبکر اس کی بنیاد،

عُمَر اس کی دیوار، عثمان اُس کی چھت اور علی اس کا دروازہ ہیں۔" (مُسندُ الفردوس ج۱ ص۴۳ حدیث۱۰۸، کراماتِ شیرِ خدا، ص:۲۴)

ترے چاروں ہمدم ہیں یک جان یک دل
ابو بکر فاروق عثمان علی ہے

(حدائقِ بخشش شریف، ص۱۸۸)

مَحبّتِ علی کا تقاضا

امیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سیِّدُنا علیُّ الْمُرتَضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا: رسولِ کریم ،رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد سب سے بہتر ابو بکر و عمر ہیں پھر فرمایا: "لَا یَجْتَمِعُ حُبِّیْ وَبُغْضُ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ فِیْ قَلْبِ مُؤمِنٍ یعنی میری مَحبّت اور (شَیْخَیْنِ کَرِیْمَیْن) ابُو بکر و عُمر کا بُغض کسی مؤمن کے دل میں جمع نہیں ہو سکتا۔" (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط لِلطّبرانی ج۳ ص۷۹ حدیث ۳۹۲۰،(کراماتِ شیرِ خدا، ص:۲۵) سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! گویا کہ مولا علی کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم خُود فرمارہے ہیں کہ اگر مجھ سے مَحبّت کرنے کا دعوی ہے تو شَیخَین کرِیمین سے بھی مَحبّت کرنا ہوگی ورنہ میری مَحبّت کوئی فائدہ نہ دے گی۔

امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کتنے پیارے اور دِل نشین اَنداز میں بصورتِ شعر مولا علی کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کا مَرتبہ بَیان فرماتے ہیں کہ

بعدِ خُلَفائے ثَلاثہ سَب صَحابہ سے بڑا
آپ کو رُتبہ مِلا مَولیٰ علی مُشکِل کُشا

(وسائلِ بخشش، ص:۵۲۲)

اللہ پاک ہمیں تمام خُلفائے عِظام اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم اَجْمَعِیْن سے مَحبَّت کرنے اور

ان کا ادب و احترام بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

5 عمدہ باتیں:

حضرت سیِّدُنا ابوزَغَل رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت سیِّدُنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا: ''میری 5 باتیں یادرکھو(اور یہ ایسی عمدہ ونایاب باتیں ہیں کہ)اگر تم اُونٹوں پر سوار ہو کر انہیں تلاش کرنے نکلو گے تو اُونٹ تھک جائیں لیکن یہ باتیں نہ مل پائیں گی:
(1) بندہ صرف اپنے رب سے امید رکھے۔ (2) اپنے گناہوں کی وجہ سے ڈرتا رہے۔ (3) جاہل علم کے بارے میں سوال کرنے سے نہ شرمائے۔ (4) اور اگر عالم کو کسی مسئلے کا علم نہ ہو تو (ہر گز نہ بتائے اور لاعلمی کا اظہار اور صاف انکار کرتے ہوئے) ''وَاللہُ اَعْلَمُ یعنی اللہ سب سے زیادہ علم والا ہے۔'' کہنے سے نہ گھبرائے اور (5) ایمان میں صبر کی وہ حیثیت ہے جیسی جسم میں سر کی، اس کا ایمان (کامل) نہیں جو بے صبری کا مظاہر کرتا ہے۔(اللہ والوں کی باتیں، ص143 بحوالہ شعب الإیمان للبیھقی، باب فی الصبر علی المصائب، الحدیث:۹۷۱۸، ج۷، ص۱۲۴، بتغیرٍقلیلٍ)

دل سے دنیا کی محبّت دُور کر کے یا علی!
دیدو عشقِ مصطفٰے مَولیٰ علی مشکل کُشا!

(وسائلِ بخشش:۵۲۳)

بن مانگے عطا فرمانے والے

آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: جَب مجھ سے کسی نے کُچھ مانگا تو میں نے اُسے عَطا کیا اور جب نہ مانگا تو میں نے بِن مانگے دے دیا۔ (الکامل فی الضعفاء الرجال لابن عدی الرقم ۵۷۷، ج۴، ص۳۳۳، اللہ والوں کی باتیں، ص:۱۴۹)

بھیک لینے کے لئے دربار میں منگتا ترا
لے کے کشکول آگیا مولیٰ علی مُشکِل کُشا

(وسائلِ بخشش، ص:۵۲۴)

اے عاشقانِ صحابہ واہلبیت! دیکھا آپ نے! یہ ہے حضرتِ سیِّدُنا مولیٰ علی مُشکِل کُشا کَرَّمَ اللہُ وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی دُنیا سے بے رغبتی اور جُود وسخاوت کا عالَم کہ اپنے پاس کچھ بھی رکھنا پسند نہ فرماتے بلکہ سَب کچھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں قُربان کردیا کرتے تھے۔ ہمیں بھی مولیٰ علی شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم کی پیروی میں زیادہ سے زیادہ صَدَقہ وخیرات کرنا چاہئے۔ صَدَقہ وخیرات کا جَذبہ بڑھانے کیلئے اس ضِمن میں تین(3) فرامینِ مُصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنئے۔

(1) صُبح سَویرے صَدَقہ دو کہ بَلا صدقے سے آگے قدم نہیں بڑھاتی۔

(شُعَبُ الاِیمان، باب فی الزکاۃ، التحریض علی صدقۃ التطوع، الحدیث:۳۳۵۳، ج۳، ص۲۱۴)

(2) بے شک مُسلمان کا صَدَقہ عُمر بڑھاتا اور بُری مَوت کو روکتا ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی بَرَکت سے صَدَقہ دینے والے سے تکبُّر وتَفاخُر دور کردیتا ہے۔(المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث:۳۱، ج۱۷، ص۲۲)

(3) رَبّ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابنِ آدم! اپنا خزانہ (صدقہ کرکے) میرے سُپُرد کردے، نہ جلے گا نہ ڈوبے گا اور نہ چوری ہوگا، تیری شدید حاجت کے وقت (بروزِ قیامت) تجھے لوٹا دُوں گا۔(الترغیب والترھیب، کتاب الصدقات، الترغیب فی الصدقۃ والحث علیھا...اِلخ، الحدیث:۳۰، ج۲، ص۱۰)

اللہ پاک ہمیں بھی بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اخلاص کے ساتھ زیادہ سے زیادہ صَدَقہ وخیرات کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ **اٰمین بجاہِ النبی الامین** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہے صدقہ مَیل پھر اس پاک وستھرے کو روا کیوں ہو

کہ دنیا کھا رہی ہے جس کی آلِ پاک کا صدقہ

(دیوانِ سالک، ص ۳۱، از رسائلِ نعیمیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شیرِ خدا کی خداداد خُوبیاں

ایک مرتبہ حَضرتِ سیدنا اَمیرِ مُعاوِیہ بن سُفیان رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا نے حضرت سیدنا ضَرار رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے فرمایا "میرے سامنے حضرتِ سیدُنا علی کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے اوصاف بَیان کرو۔" تو حضرتِ سَیدُنا ضرار رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ یُوں اوصاف بَیان فرمانے لگے کہ امیرُ المؤمنین حضرتِ سَیدُنا علی المرتضی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کے عِلم وعِرفان کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا، آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مُعاملے اوراس کے دِین کی حِمایت میں مَضبوط ارادے رکھتے، فیصلہ کُن بات کرتے اور انتہائی عدل و اِنصاف سے کام لیتے، آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی ذات مَنبعِ عِلم وحِکمت تھی، جب کلام کرتے تو دَہن مُبارَک سے حِکمت و دانائی کے پُھول جَھڑتے، دنیا اور اِس کی رنگینیوں سے وحشت کھاتے، رات کے اندھیرے میں (عبادتِ الٰہی سے) مسرور ہوتے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم بہُت زیادہ رونے والے، دُور اندیش اور غمزدہ تھے، اپنے نفس کا مُحاسبہ کرتے، کُھردرا اور موٹا لباس پسند فرماتے اور موٹی روٹی کھاتے، اللہ پاک کی قسم! رُعب ودَبدَبہ ایسا تھا کہ ہم میں سے ہر ایک آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے کلام کرتے ہوئے ڈرتا تھا، حالانکہ جب ہم حاضر ہوتے تو ملنے میں آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم خود پہل کرتے اور جب ہم سُوال کرتے تو جَواب ارشاد فرماتے اور ہماری دَعوت قبول فرماتے، جب مُسکراتے تو دندانِ مُبارَک ایسے معلوم ہوتے جیسے موتیوں کی لڑی، آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم پرہیزگاروں کا اِحترام کرتے، مِسکینوں سے مَحبّت فرماتے، کسی طاقتور یا صاحبِ ثروت کو اس کی باطل آرزو میں اُمید نہ دِلاتے، کوئی بھی کمزور شخص آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی عدالت سے مایُوس نہ

ہوتا بلکہ اُسے اُمید ہوتی کہ مجھے یہاں اِنصاف ضَرور ملے گا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میں نے دیکھا کہ جب رات آتی تو آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم اپنی داڑھی مُبارَک پکڑ کر زارو قطار روتے اور زخمی شخص کی طرح تڑپتے، میں نے آپ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا: "اے دنیا! آیا تُو نے مجھ سے منہ موڑ لیا ہے یا ابھی تک میری مُشتاق ہے؟ اے دھوکے باز دُنیا! جا، تُو کسی اور کو دھوکہ دے، میں تجھے 3 طلاقیں دے چکا ہوں، اب اس میں ہرگز رُجوع نہیں۔ تیری عُمر بہُت کم ہے اور تیری آسائشیں اور نِعمتیں انتہائی حَقیر ہیں اور تیرے نُقصانات بہُت زیادہ ہیں، ہائے! سفر (آخرت) نہایت طویل ہے، زادِ راہ بہُت قلیل اور راستہ انتہائی خطرناک اور پیچ دار ہے، یہ سُن کر حضرتِ سیدنا امیر مُعاوِیہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، حتّٰی کہ رِیش مبارک آنسوؤں سے تَر ہوگئی اور وہاں مَوجُود لوگ بھی زار وقطار رونے لگے۔ پھر آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: " اللہ عَزَّوَجَلَّ ابُو الْحَسَن (حضرتِ سیدنا علی المرتضی، شیر خدا کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم) پر رحم فرمائے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! وہ ایسے ہی تھے۔ (کراماتِ شیر خدا، ص۳۹) (عیون الحکایات، ص:۲۵)

اشک بار آنکھیں عَطا ہوں دل کی سختی دُور ہو
دیجئے خوفِ خُدا مَولٰی علی مُشکل کُشا!
پیکرِ جُود و سخا تُو میں فقیر و بے نوا
تُو ہے داتا میں گدا مَولٰی علی مُشکل کُشا!

(وسائل بخشش، ص:۵۲۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

شیر خدا کا عشقِ مصطفٰے

امیرُ المُوٴمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ، شیرِخدا کَرَّمَ اللّٰہُ وَجہَہُ الْکَرِیْم کادل عشقِ رسول کی عظیم دولت سے سرشار تھا۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے نزدیک سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مُبارک کائنات کی ہرشے سے عزیز تر تھی۔ چنانچہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے کسی نے سُوال کیا کہ آپ کو نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کتنی مَحبَّت ہے؟ فرمایا: خدا کی قَسم! حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمارے نزدیک اپنے مال وآل، والِدین اور سخت پیاس کے وقت ٹھنڈے پانی سے بھی بڑھ کر محبوب ہیں۔ (الشفاء بتعریف حقوق المصطفی، القسم الثانی، الباب الاول، فصل فیماروی عن السلف والائمة، الجزء الثانی، ص ۲۲، کرامات شیر خدا، ص ۳۹)

پیکرِ خوفِ خُدا اے عاشقِ خیر الوریٰ
تم سے راضی کبریا مولیٰ علی مشکل کشا!

(وسائلِ بخشش:۵۲۱)

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے حَضرتِ علی شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجہَہُ الْکَرِیْم سے جب پوچھا گیا کہ آپ رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کس قدر مَحبَّت کرتے ہیں، تو آپ نے قِیامت تک آنے والے مُسلمانوں کو یہ بتا دیا کہ ہمارے نزدیک حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات ہمارے مال، اَولاد اور ماں باپ سے بڑھ کر مَحْبُوب تَرِین ہے۔ یقیناً مُوٴمِنِ کامِل اور ایک عاشِقِ رَسُول کی یہی پہچان ہوتی ہے کہ اسے اپنے قَریبی رِشتہ داروں، گھر والوں، بال بچوں اور اپنی جان سے بھی زیادہ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَحبَّت ہوتی ہے کیونکہ اپنی جان تو سب کو مَحْبُوب ہوتی ہے لیکن جو سچّے عاشِقِ رَسُول ہوتے ہیں وہ مَحْبُوب کے نام پر جان دینے سے بھی گُریز نہیں کرتے اور اپنی ذات پر اپنے حَبِیب کو مُقَدَّم جانتے ہیں آج ہم بھی عشقِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دَعْویٰ کرتے ہیں لیکن یاد رکھئے! عشقِ رسول کی ایک عَلامَت اطاعتِ رَسُول بھی ہے۔ صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں مَحبَّت کی یہ علامت کامل طور پر موجود تھی، یہ حضرات ہر ہر مُعاملے میں حُضُور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پَیرَوی کو لازِم جانتے تھے، یہاں

تک کہ سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے جس کام کو کیا اور اُسے کرنے کا حکم نہیں دیا، یہ نُفُوسِ قُدسِیّہ عِشق و محبَّت میں اُس کام کو بھی سَعادَت سمجھتے ہوئے بجالاتے تھے جبکہ آہ ایک طَرَف ہم ہیں کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی پیاری پیاری سُنَّتوں کو چھوڑ کر مَغرِبی تہذیب کے دِلدادہ ہیں، حالانکہ سُنّت میں حِکمت اور ہمارے لیے باعثِ رَحمت ہے۔اِس پُرفِتَن دَور میں طرح طرح کی سُنّتیں سیکھنے اور عمل کا جَذبہ پانے کیلئے دعوتِ اسلامی کا دِینی ماحول کسی نِعمت سے کم نہیں، آپ بھی اس دینی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلوں میں سَفر کی بَرَکت سے خُوب خُوب سُنَّتیں سیکھ کر عمل کا جَذبہ پاسکتے ہیں۔

لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو
سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو
ختم ہوں شامتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرامینِ شیرِ خدا:

پیارے اسلامی بھائیو! حضرتِ علی المرتضٰی، شیرِ خدا کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے عِلم وحِکمَت سے بھرپُور ایسے ایسے نصیحت آموز مَدَنی پُھول ارشاد فرمائے ہیں کہ اگر ہم اِن پر عمل کریں تو دنیا وآخرت میں فَلاح وکامرانی ہمارا مُقدر بن سکتی ہے۔

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ امیرُ المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ارشاد فرماتے ہیں:"حضرتِ علی المرتضٰی کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے ایسے کلِمات ارشاد

فرمائے کہ اگر لوگ اِن پر عمل کریں تو کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہو جائیں اور کبھی بھی غَلَط حَرکات نہ کریں۔"لوگوں نے عرض کی:"اے امیر المؤمنین! وہ کون سے کَلِمات ہیں؟"آپ رَضِیَ اللہُ تعَالٰی عَنْہ نے فرمایا:"وہ نصیحت آموز کَلِمات یہ ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

(۱)تُو اپنے مُسلمان بھائی کی پَسند کا خَیال رکھ، اُس کے ساتھ بَھلائی کر۔ پِھر تجھے بھی اُس کی طرف سے تیری پسندیدہ چیز ہی ملے گی۔

(۲) کبھی بھی کسی مسلمان بھائی کے کلام میں بد گُمانی نہ کر (یعنی ہمیشہ اچھا پہلو تلاش کر) تجھے ضرور اس کے کلام میں کوئی اچھی بات مل جائے گی۔

(۳)جب تیرے سامنے دو کام ہوں تو اُس کام میں ہرگز نہ پڑ جس میں نفس کی پیروی کرنا پڑے، کیونکہ نفس کی پیروی میں سَراسر نُقصان ہے۔

(۴)جب کبھی تُو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے اپنی کسی حاجت میں حاجت بر آری چاہتا ہو تو دعا سے پہلے اُس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرود پاک پڑھ۔ بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص پر بہت لطف وکرم فرماتا ہے جو اُس سے اپنی حاجتیں طلب کرے۔ پھر اگر کوئی شخص اللہ رَبُّ العزّت سے دو چیزیں مانگتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے وہ چیز عطا فرماتا ہے جو اس کے حق میں بہتر ہوتی ہے اور جو نقصان دہ ہو اُسے بندے سے روک لیتا ہے۔

(۵)جو شخص یہ چاہے کہ ہَر وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذِکْر میں مَشغول رہے تو اُسے چاہیے کہ صبر کو اپنا شِعار بنالے اور ہر مُصیبت پر صبر کرے۔

(۶)اور جو شخص دُنیوی زِندگی (میں طوالت) کا خَواہش مَند ہو تو اُسے چاہیے کہ مَصائِب کے لئے تیار ہو جائے۔

(۷)جو شخص یہ چاہے کہ اس کا وقار و عزت برقرار رہے تو اُسے چاہیے کہ رِیاکاری سے بچے۔

(۸)جِس بات سے تیرا تَعلُّق نہ ہو خواہ مخواہ اس کے بارے میں سوال نہ کر۔

(۹)بیماری سے پہلے صحت کو غنیمت جان اور فُرصَت کے لمحات سے بَھرپُور فائدہ اُٹھا، ورنہ غم و پریشانی کا سامنا ہو گا۔

(۱۰)اِستقامت آدھی کامیابی ہے، جیسا کہ غم آدھا بُڑھاپا۔

(۱۱)جو چیز تیرے دل میں کھٹکے اُسے چھوڑ دے کیونکہ اُس کو چھوڑ دینے ہی میں تیری سلامتی ہے۔

(عیون الحکایات، ص:۱۷۳)

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ فرامین ایسے جامع اور حکمت آموز ہیں کہ اگر کوئی شخص اِن پر عمل کرلے تو وہ دارَین (یعنی دُنیا و آخرت) کی سَعادتوں سے مالا مال ہو جائے، اسے دین و دنیا کے کسی معاملے میں شرمندگی کا سامنا نہ کرنا پڑے، اِن کلِمات میں حضرت سیدنا علی المرتضیٰ شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم نے ہمیں زندگی گزارنے کا بہترین طریقہ بتادیا ہے کہ اگر اِس طرح زندگی گزاروگے تو بَہُت جلد ترقی و کامیابی کی دولت اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا نصیب ہو گی۔ اگر آپ اَولیائے کرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلام کے اَحوال کے ساتھ ساتھ اُن کے نصیحت آموز اَقْوال اور عِلم و حِکمت سے بھرپُور مدنی پُھول سمیٹنا چاہتے ہیں تو دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطبوعہ 324 صَفحات پر مُشتمل کتاب بنام **”152 رحمت بھری حکایات“** کا مُطالَعہ فرمائیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کتاب میں 92 بُزرگوں کے مُختصر حالات، مغفرت کے واقعات اور بے شُمار فرامین موجود ہیں۔ آپ سے التجاہے کہ خُود بھی اس کتاب کا مُطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں، یہ کتاب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ (Download) بھی کی جاسکتی ہے، پڑھی (Read) بھی جاسکتی ہے اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کی جاسکتی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں کا فیضان آپ پر بھی جاری ہو جائے گا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بُزرگانِ دین کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

آیئے! آپ کی ترغیب و تحریص کے لئے چوک درس کی ایک مدنی بہار آپ کے گوش گزار کرتا ہوں۔

ناچ رنگ اور شراب کا عادی

ایک اسلامی بھائی کے بَیان کا خُلاصہ ہے دِینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے میں نہ صِرف گُناہوں کے دَلدل میں نہایت بُری طرح پھنسا ہوا تھا بلکہ میرے عقائد بھی دُرُست نہ تھے۔ نمازوں سے اس قدر غافل تھا کہ عید کی نماز بھی پڑھنا نصیب نہ ہوتی۔ رَمضانُ المُبارَک میں تمام مُسلمان روزہ رکھتے مگر بَدقسمتی سے میں اِس سَعادَت سے مَحرُوم تھا۔ دِن میں ایک دُکان پر مُلازَمت کرتا لیکن رات بھر چَرس اور شراب کے نشے میں دُھت رہتا۔ ٹی وی پر فِلمیں ڈِرامے دیکھتا اور بد نگاہی کر کے اپنے نامۂ اعمال میں گُناہوں کا اِضافہ کرتا۔ شادیوں میں ناچ گانے کا شوقین تھا۔ ظلمتِ عصیاں (گناہوں کی تاریکی) سے نکلنے کا سبب یہ ہوا کہ ہماری دُکان کے سامنے چند اسلامی بھائی فیضانِ سنّت سے چوک درس دیا کرتے تھے۔ کبھی کبھار میں بھی رَسمی طور پر اس میں شِرکت کرلیتا تھا۔ وہ بار بار مجھے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے مگر میں ہر بار کوئی نہ کوئی بہانہ بنالیتا۔ ایک روز اُن کی مِنّت وسَماجت پر میں نے اجتماع میں شِرکت کی ہامی بھرلی اور اجتماع میں حاضر ہو گیا۔ جب وہاں پہنچا تو اجتماع میں ہونے والے بیان، ذِکر، نعت اور رِقّت انگیز دعا نے مجھے مُتاثِر کردیا، اس کے بعد میری زندگی یکسر بدل گئی۔ چرس، شراب نوشی اور ناچ گانوں سے توبہ کرلی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دِینی ماحول کی برکت سے پانچوں نمازیں

مسجد میں ادا کرنے والا بن گیا۔ مجھ جیسے گُناہوں میں لِتھڑے ہوئے شخص نے مدنی قافلوں میں سَفَر کی برکت سے دِین کے اَہم مَسائل بھی سیکھ لئے اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت (داڑھی شریف) بھی سجالی۔ دِینی ماحول کی برکت سے میرے بُرے عقیدے کی بھی اصلاح ہوگئی ۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ چوک درس اور مدنی قافلے کی بَرَکت سے مجھ جیسا ناچ رنگ کا دِلدادہ ، چرس اور شراب کا عادی سُنّتوں کا پیکر بن گیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّۃ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[2]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

”نفل روزے رکھنا“ سُنّت ہے

دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم:(1): جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا، اللہ پاک اسے دوزخ سے چالیس سال (کی مَسافت کے برابر) دُور فرمادے گا۔[3] **(2):** صُوْمُوا تَصِحُّوْا روزہ رکھو! تندرُست ہوجاؤ گے۔[4]

2... مشکوٰۃ، ایمان کی کتاب، کتاب وسُنّت کو مضبوط تھامنے کا باب، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔

3... جَمْعُ الجَوامِع، جلد:7، صفحہ:190، حدیث:22251۔

4... مُعْجَمِ اَوْسَط، جلد:6، صفحہ:146، حدیث:8312۔

اے عاشقانِ رسول! نَفْل روزے رکھنا سُنّت ہے۔ مَاشَآءَ اللّٰہ! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم رَمضان کے عِلاوہ بھی روزے رکھا کرتے تھے، مثلاً ۞ شَعْبَانُ الْمُعَظَّم میں قریب قریب پورا مہینا ہی روزے سے رہتے ۞ سال کے باقی مہینوں میں بھی یہی کیفیت رہتی تھی کہ اگر روزہ رکھنا شروع فرمادیتے تو معلوم ہوتا تھا کہ اب کبھی روزہ نہیں چھوڑیں گے، خاص کر ۞ اَیَّامِ بیض (یعنی ہر ماہ چاند کی 13، 14 اور 15 تاریخ) کے روزے ۞ پیر (Monday) اَور جمعرات (Thursday) کا روزہ ۞ عاشُورا (یعنی 10 محرم الحرام) کا روزہ ۞ عَشْرَہ ذُو الحجہ (یعنی ذُوالحجۃ الحرام کے ابتدائی 9 دِن) کے روزے ۞ شَوَّال کے 6 روزے پابندی سے رکھا کرتے تھے۔[5]

اے عاشقانِ رسول! **رجب المرجب** کا بابرکت مہینا ہمارے درمیان موجود ہے، دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں **شعبہ اِصلاحِ اعمال** کے تحت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ رجب کی پہلی تاریخ سے ہی **نفل روزوں** کی مدنی بہاریں ہیں، **سحری اجتماعات** کی رونقیں ہیں، **اے کاش!** ہمیں بھی رجب المرجب کے کچھ نہ کچھ نفل روزے رکھنے کی سعادت نصیب ہو جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

۞1۞ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی

الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

5... سیرتِ مصطفٰے، صفحہ: 596۔

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[6]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[7]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[8]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ ۶ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[9]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے درمیان بِٹھا

6... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

7... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

8... قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

9... اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

لیا۔ اِس سے صحابہ کرام علیہم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[10]

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[11]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں: جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[12]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[13]

ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات 10 رجب المرجب 1442ھ 25 فروری 2021ء

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی طرف سے ہفتہ وار رِسالہ پڑھنے کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہفتہ وار رِسالہ مطالعہ ذیلی حلقے کے 12 دِینی کاموں میں شامل کر دیا گیا ہے، اپنے ذیلی حلقے / حلقے / علاقے

10... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

11... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

12... مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

13... تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

وغیرہ میں اِس دِینی کام کی **کارکردگی کو نمایاں** کرنے کے لیے آپ بھی ساتھ دے کر امیرِ اہلسنّت کی دُعاؤں سے حصہ پائیے۔ آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رِسالے "**ہر صحابی نبی جنّتی جنّتی**" کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں۔

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہفتہ وار اجتماع کے بعد تقریباً 10:30 بجے بسلسلہ یومِ **جشنِ ولادتِ مولیٰ علی** رضی اللہ عنہ مدنی مذاکرہ ہوگا، مدنی مذاکرے سے قبل مدنی چینل پر **جلوسِ عَلَوِیہ** بھی ہوگا۔

27 فروری بروز ہفتہ تقریباً 09:30 بجے بسلسلہ یومِ **حضرت امام جعفر صادق** رضی اللہ عنہ **مدنی مذاکرہ** ہوگا، مدنی مذاکرے سے قبل جلوس بھی ہوگا۔ وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ

شیخ الحدیث والتفسیر ابو صالح **مُفتی محمد قاسم قادِری عطاری** مدظلہ العالی کی ایمان افروز تصنیف "**سیرتُ الانبیاء**" میں آپ انبیاء و مُرسلین علیہم السلام کی **پاکیزہ سیرت** اور ان کی **قوموں کے احوال** جان سکیں گے، اس کتاب کے مطالعے سے مزید علمی معلومات حاصل کیجئے مثلاً (❀) **حضرت آدم** علیہ السلام کی تخلیق کے مراحل (❀) ہابیل اور قابیل کا واقعہ (❀) **حضرت اِدریس** علیہ السلام کا تعارف (❀) **حضرت نوح** علیہ السلام کی کشتی کی تیاری کیسے ہوئی؟ (❀) **حضرت ابراہیم** علیہ السلام کا جنتی محل (❀) **حضرت یوسف** علیہ السلام کے حُسن کا تذکرہ (❀) **اللہ پاک کے آخری نبی، سیدالانبیاء، محمد مصطفیٰ** صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم **کا نسب نامہ، ولادتِ باسعادت، بچپن کی مبارک ادائیں، مدنی حیاتِ طیبہ اور** اس کے علاوہ بہت کچھ۔ **ہدیہ۔820۔ روپے**

شعبۂ تعلیم میں نگرانِ شوریٰ کا بیان

3مارچ 2021ء، بروز بدھ رات تقریباً 08:30 بجے شعبۂ تعلیم کے تحت **سٹوڈنٹس اجتماع** ہو گا جس میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران **حضرت مولانا محمد عمران عطاری** سُنّتوں بھرا بیان فرمائیں گے ، یہ اجتماع **مدنی چینل پر براہِ راست** (Live) ہو گا۔ شعبۂ تعلیم سے وابستہ افراد اپنے شہر کے اس اجتماع میں ضرور شرکت فرمائیں۔

چوتھی جمعرات ہفتہ وار اجتماع میں رات گزارنے والوں کے لیے دُعائے عطار

یارَبِّ کریم ! جو اسلامی بھائی مہینے کی **چوتھی جمعرات** ہفتہ وار سنّتوں بھرے **اجتماع میں رات گزارے** اور اِشراق تک ٹھہرا رہے ' اُس کو **بار بار حج و حاضریِٔ مدینہ** سے مشرّف فرما اور **ایمان و عافیت کے ساتھ زیرِ گنبدِ خضرا شہادت ' جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس** میں اپنے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا پڑوس** نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیۡن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

رجب میں یہ دُعا پڑھنا سُنّت ہے: **اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ:** اے اللہ !تُو ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکتیں عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔ (المعجم الاوسط للطبرانی ج3ص85حدیث: 3939)

مدنی حلقوں کا جدول

آج کے **ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں** میں ہم "**مصیبت پر صبر کا ثواب**" کے موضوع پر سننے کی سعادت حاصل کریں گے مثلاً (❀) " **مصیبت پر صبر** سے متعلق آیتِ قرآنی (❀) **بروزِ قیامت صدیقین** کا ساتھ کس کو ملے گا؟ (❀) **مصیبت پر صبر** کے متعلق مختلف احکام (❀) **مصیبت کے وقت کی دُعا** یاد کروائی جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہ